السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قراءت امام کی متابعت کی غرض سے رمضان المبارک میں تراویح کے اندر مقتدیوں کا مصحف لے کر کھڑے ہونا کیسا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مقصد کے لیے قرآن پاک کا لے کر کھڑے ہونا سنت کے خلاف ہے جس کی متعدد وجوہات ہیں:

1- حالت قیام میں مصلی اپنے دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر نہیں رکھ پاتا۔

2- یہ عمل بلاضرورت حرکت کثیرہ کا سبب ہوتا ہے جیسے مصحف کا کھولنا، بند کرنا اور بغل میں رکھنا وغیرہ۔

3- اس کی وجہ سے نمازی اپنی ہی بہت سی حرکات میں مشغول ہو جاتا ہے۔

4- اس صورت میں مصلی اپنی جائے سجدہ نہیں دیکھ پاتا جب کہ اکثر علماء کا خیال ہے کہ جائے سجدہ پر نظر رکھنا ہی بہتر اور سنت ہے۔

5- ایسا کرنے والا ذرا غافل ہوا تو بھول جاتا ہے کہ وہ حالت نماز میں ہے۔ بخلاف اس کے اگر وہ خضوع وخشوع کے ساتھ اپنے دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھ لے، اپنے سر کو جھکائے، جائے سجدہ پر نظر جمائے رکھے تو زیادہ قرین قیاس ہے کہ وہ اپنے طور پر یہ سمجھے گا کہ نماز میں ہے اور امام کے پیچھے کھڑا ہے۔

[فتاوی مکیہ]

صفحہ18

محدث فتویٰ